صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 7دسمبر 2015ء 24 صفر 1437 ہجری 7 فتح 1394 ھش جلد 65-100 نمبر 277

سوموار 7دسمبر 2015ء

مناقب عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

بزبان حضرت مسیح موعود

جس کے ساتھ ہم اس عالم گزران سے کوچ کریں گے:

ہمارا اعتقاد جو ہم اس دنیوی زندگی میں رکھتے ہیں جس کے ساتھ ہم بفضل وتوفیق باری تعالیٰ اس عالم گزران سے کوچ کریں گے یہ ہے کہ حضرت سیدنا ومولانا محمد مصطفیٰ ﷺ خاتم النبییّن وخیر المرسلین ہیں جن کے ہاتھ سے اکمال دین ہو چکا اور وہ نعمت بمرتبہ اتمام پہنچ چکی جس کے ذریعہ سے انسان راہ راست کو اختیار کرکے خدائے تعالیٰ تک پہنچ سکتا ہے۔

(ازالہ اوہام۔ص69)

جلال اور تقدس کے تخت پر بیٹھنے والا نبی:

اے تمام وہ لوگو جو زمین پر رہتے ہو! اور اے تمام وہ انسانی روحو! جو مشرق اور مغرب میں آباد ہو! میں پورے زور کے ساتھ آپ کو اس طرف دعوت کرتا ہوں کہ اب زمین پر سچا مذہب صرف (دین حق) ہے اور سچا خدا بھی وہی خدا ہے جو قرآن نے بیان کیا ہے اور ہمیشہ کی روحانی زندگی والا نبی اور جلال اور تقدس کے تخت پر بیٹھنے والا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہے۔

(تریاق القلوب۔ص13)

بنی نوع انسان کا بے نظیر ہمدرد:

اگر کسی نبی کی فضیلت اس کے ان کاموں سے ثابت ہوسکتی ہے جن سے بنی نوع کی سچی ہمدردی سب نبیوں سے بڑھ کر ظاہر ہو تو اے سب لوگو اٹھو اور گواہی دو کہ اس صفت میں محمد ﷺ کی دنیا میں کوئی نظیر نہیں ...... اندھے مخلوق پرستوں نے اس بزرگ رسولؐ کو شناخت نہیں کیا جس نے ہزاروں نمونے سچی ہمدردی کے دکھلائے۔ لیکن اب میں دیکھتا ہوں کہ وہ وقت پہنچ گیا ہے کہ یہ پاک رسول شناخت کیا جائے چاہو تو میری بات کو لکھ رکھو...... اے سننے والو اور اے سوچنے والو سوچو اور یاد رکھو کہ حق ظاہر ہوگا اور وہ جو سچا نور ہے چمکے گا۔

(مجموعہ اشتہارات جلد2 ص9)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا صبر وتحمل:

قرآن شریف سے صاف پایا جاتا ہے کہ ایمان کی تکمیل کے لئے ضروری ہے کہ ابتلاء آویں جیسے فرمایا احسب الناس ...... (العنکبوت:3) یعنی کیا لوگ خیال کرتے ہیں کہ صرف آمنا کہنے سے چھوڑے جائیں اور وہ فتنوں میں نہ پڑیں۔ انبیاء علیہم السلام کو دیکھو۔ اوائل میں کس قدر دکھ ملتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ ہی کی طرف دیکھو کہ آپ کو زندگی میں کس قدر دکھ اٹھانے پڑے۔ طائف میں جب آپؐ گئے تو اس قدر آپؐ کو پتھر مارے کہ خون جاری ہوگیا۔ تب آپؐ نے فرمایا کہ کیسا وقت ہے۔ میں کلام کرتا ہوں اور لوگ منہ پھیر لیتے ہیں اور کہا کہ اے میرے رب میں اس دکھ پر صبر کروں گا جب تک کہ تو راضی ہو جاوے۔

(ڈائری حضرت مسیح موعود 2۔اکتوبر 1902)

نفرت سے پاک انسان

فرانسیسی مؤرخ ارنسٹ رینان (Ernest Renan) لکھتے ہیں:

خلاصہ یہ کہ محمد (ﷺ) ہمارے سامنے ایک محبت کرنے والے، معقول، باوفا اور نفرت کے جذبات سے پاک انسان کے طور پر سامنے آتے ہیں۔ آپؐ کی محبت پرخلوص تھی اور آپؐ کی طبیعت میں رحم کی طرف زیادہ جھکاؤ تھا۔ جب وہ (عرب کے لوگ) آپ کا ہاتھ مصافحہ کرنے کے لئے پکڑتے تو آپؐ نہایت گرمجوشی سے اس کا جواب دیتے اور کبھی پہلے اپنا ہاتھ نہیں چھڑاتے تھے۔ آپؐ چھوٹے بچوں کو سلام کرتے اور کمزوروں اور عورتوں سے بہت زیادہ شفقت سے پیش آتے۔ آپؐ نے فرمایا ''جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے''۔

(Studies of Religious History by Ernest Renan by William Heinemann London 1893, pg. 175)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ جاپان کے پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورہ جاپان کے دوران انٹرویوز اور دیگر پروگرام ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل اوقات میں نشر ہوں گے۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

7دسمبر	7:40am -2:10am
9دسمبر	12:00pm - 8:05pm
10دسمبر	6:30am - 2:45am
	11:20pm - 11:55am
11دسمبر	6:05am

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ مریم شادی فنڈ ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔'' (الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

محترم مصلح الدین احمد راجیکی کے منتخب اشعار

میری نیستی کا عالم تیرے کن کا منتظر ہے
میرے مہرباں دکھا دے فیکون کا نظارا

مقام شفیع الوریٰ اللہ اللہ
خدا خود ہے محو ثنا اللہ اللہ
خداوند عالم ہے مشتاق جس کا
محمدؐ ہے وہ دلربا اللہ اللہ

میں سمجھوں گا میرا اوجِ مقدر آسماں تک ہے
اگر آہ و فغاں میری تمہارے آستاں تک ہے

مصلح کو جہاں میں گرتے ہی امید کرم نے تھام لیا
عصیاں کی اندھیروں راتوں میں رحمت کے اجالے ساتھ رہے

تری جناب میں سینہ فگار آیا ہے
یہ ایک بار نہیں بار بار آیا ہے

ہم کو کیا غیروں سے اور ان کے جہاں سے واسطہ
ہم خدا کے ہیں! خدا والوں کی دنیا اور ہے

اُٹھنے لگی ہے رُوئے منور سے پھر نقاب
کچھ ہے ضرور اہل محبت کی آہ میں

راہرو راہ فنا چلنا سمجھ کر، سوچ کر
ظلمتیں آئیں گی پہلے پھر اُجالے آئیں گے

اک جنونِ مشتعل تھا اور تیری جستجو
اک تلاش متصل تھی اور تیری آرزو

عشق ہی میرا دین ہے عشق ہی میری ذات ہے
عشق نہ ہو تو یہ جہاں مردہ سی کائنات ہے

یہ بزم جنوں، یہ دیدۂ دل، مدت سے ہیں سونے سونے سے
اے کاش ہماری جانب بھی وہ جان بہار اک بار آئے

کسی کی اُلفت میں خوں کے آنسو بہا رہے ہیں بہانے والے
کسی کے جلووں پہ جان اپنی لٹا رہے ہیں لٹانے والے

پھر بڑھا ان کے قدم لینے کو شوق
پھر سر تسلیم جھکتا جائے ہے
کاش ہو جائے در امید وا
راہگزر میں کوئی روتا جائے ہے

خدا شاہد ہے یہ دنیا ستم سازوں کی دنیا ہے
کسی طائر سے لیتے ہیں کسی صیاد کے بدلے

بہار آئی پرندے چہچہائے
شجر پھولے پھلے اور لہلہائے
مگر بے بر رہا نخلِ تمنا
بہت سینچا بہت آنسو بہائے

دنیا کے مصیبت خانے میں آ جا کے یہی کچھ ہونا تھا
اُلفت میں تمہاری جینا تھا فرقت میں تمہاری مرنا تھا

میری بربادیاں تو دیدہ گریاں سے ظاہر ہیں
تمہارا بھی اگر یوں امتحاں ہوتا تو کیا ہوتا

شاید کہ اسی سے محشر میں مصلح کا مداوا ہو جائے
اک اشک ندامت پلکوں پہ اے دیدہ گریاں رہنے دو

دردِ فراقِ یار ادھر ہے اُدھر نہیں
چرخِ ستم شعار ادھر ہے اُدھر نہیں
راتوں کی نیند اُڑ گئی جس کے فراق میں
وہ شوق بے قرار ادھر ہے ادھر نہیں

جانے کتنی دیر لگے گی درد کا درماں ہوتے ہوتے
ہجر کی راتیں کٹتے کٹتے وصل کا ساماں ہوتے ہوتے

دل حزیں کے تقاضوں کو بے زباں نہ سمجھ
شب فراق کے نالوں کو رائیگاں نہ سمجھ

جس سے روشن تھی زمیں وہ آسماں کھویا گیا
زندگی کیا زندگی کا پاسباں کھویا گیا
محفل اُلفت سے مصلح ان کے اٹھ جانے کے بعد
یوں ہوا محسوس جیسے کل جہاں کھویا گیا

کون جانے کہ غم دل کی دوا ہے کہ نہیں
میری آہوں میں کوئی آہ رسا ہے کہ نہیں
عرش بھی جس کی حرارت سے پگھل جاتا ہے
آتش عشق میں وہ سوز دعا ہے کہ نہیں

بہبود ہست و بود کا ساماں لئے ہوئے
سارے جہاں کے درد کا درماں لئے ہوئے
بزم جہاں میں ملت احمد کا تاجدار
جلوہ نما ہے دولت قرآں لئے ہوئے

(انتخاب: پروفیسر عبدالصمد قریشی)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جاپان

2

بچوں اور بچیوں کی کلاسز کا احوال، حضور انور کے سوالوں کے جواب اور تقریب آمین

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

19 نومبر 2015ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نماز فجر کے لئے صبح پانچ بجکر دس منٹ پر ہوٹل سے روانہ ہوئے اور قریباً بیس منٹ کے سفر کے بعد ساڑھے پانچ بجے بیت الاحد تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اتنا ہی سفر طے کر کے سوا چھ بجے واپس ہوٹل تشریف لے آئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ حضور انور نے ڈاک بھی ملاحظہ فرمائی اور اپنے دست مبارک سے ہدایات سے نوازا۔

پروگرام کے مطابق تین بجکر تیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الاحد کے لئے روانہ ہوئے اور نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد تین بجکر پچاس منٹ پر بیت الاحد تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد بچوں اور بچیوں کی علیحدہ علیحدہ چلڈرن کلاس کا پروگرام تھا۔

بچوں کی کلاس

سب سے پہلے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ بچوں کی کلاس شروع ہوئی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم خواجہ حیات نے کی۔

پروگرام میں تلاوت کا ترجمہ نہیں رکھا گیا تھا۔ اس پر حضور انور نے منتظمین کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ تلاوت کا ترجمہ ضروری ہوتا ہے۔ اگر یہ بچے جاپانی زبان جانتے ہیں تو پھر جاپانی میں ترجمہ کر دیتے۔ ان کو عربی زبان تو نہیں آتی کہ یہ ان آیات کا ترجمہ سمجھ لیتے اس لئے ترجمہ ضروری ہوتا ہے۔

اس کے بعد عزیزم نوید احمد نے آنحضرت ﷺ کی درج ذیل حدیث پیش کی۔ حدیث کا ترجمہ یہ ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی نیک کام اور ہدایت کی طرف بلاتا ہے اس کو اتنا ہی ثواب ملتا ہے جتنا ثواب اس بات پر عمل کرنے والے کو ملتا ہے اور ان کے ثواب میں سے کچھ بھی کم نہیں ہوتا اور جو شخص کسی گمراہی اور برائی کی طرف بلاتا ہے اس کو بھی اسی قدر گناہ ہوتا ہے جس قدر کہ اس برائی کے کرنے والے کو ہوتا ہے اور اس کے گناہوں میں کوئی کمی نہیں آتی۔

(مسلم کتاب العلم باب من سن حسنۃ او سیئۃ)

بعد ازاں حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام ؎

اے سونے والو جاگو کہ وقت بہار ہے
اب دیکھو آ کے در پہ ہمارے وہ یار ہے

میں سے چند منتخبہ اشعار عزیزم یاسر جنود نے خوش الحانی کے ساتھ پیش کئے۔

جاپان کے بارے میں الہام

اس کے بعد عزیزم مرزا معظم بیگ نے جاپان کے بارہ میں حضرت اقدس مسیح موعود کا ایک الہام پیش کیا۔

1904ء میں جاپان اور روس کے مابین ایک مشہور جنگ شروع ہوئی۔ اس جنگ کو The Russo-Japanese War کہا جاتا ہے۔ یہ لڑائی ابھی شروع ہی ہوئی تھی اور روس کے خلاف جاپان نے کوئی میدان نہیں مارا تھا کہ حضرت اقدس مسیح موعود کو الہام ہوا ''ایک مشرقی طاقت اور کوریا کی نازک حالت''۔ ''مشرقی طاقت'' کے الہامی الفاظ کے عین مطابق اس جنگ کے نتیجہ میں دنیا کے انتہائی مشرق میں واقع ارض مشرق کہلانے والا ملک جاپان دنیا کے نقشہ پر ایک زبردست طاقت بن کر ابھرا۔ اس کے مقابل نہ صرف یہ کہ روس گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہوا اور اندرونی شکست و ریخت کا شکار ہو گیا بلکہ جاپان نے کوریا پر قبضہ جما لیا اور اس طرح کوریا کی نازک حالت والے الہامی الفاظ بھی بعینہٖ پورے ہوئے۔ 5 ستمبر 1905ء تک جاری رہنے والی اس جنگ کے اثرات روس کے لئے اس قدر گہرے ثابت ہوئے کہ پہلے 1905ء کا انقلاب روس برپا ہوا اور بالآخر 1917ء میں زار روس کی حالت زار کا نظارہ بھی دنیا نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ روس میں پھوٹنے والے ان دونوں انقلابات کے ذریعہ سے حضرت مسیح موعود کی ایک اور پیشگوئی بڑی شان سے پوری ہوئی کہ: ع

زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحال زار

یہ جنگ ایسی ہولناک اور خونخوار تھی کہ ایک موقع پر حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنے مخالفین کی طرف سے برپا مخالفت کو اس جنگ سے تشبیہ دی۔ آپ اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں: ؎

جنگ روحانی ہے اب اس خادم و شیطان کا
دل گھٹا جاتا ہے یا رب سخت ہے یہ کارزار
اے خدا شیطاں پہ مجھ کو فتح دے رحمت کے ساتھ
وہ اکٹھی کر رہا ہے اپنی فوجیں بیشمار
جنگ یہ بڑھ کر ہے جنگ روس اور جاپان سے
میں غریب اور ہے مقابل پر حریف نامدار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم ص149)

تقریر کے بہت سے الفاظ اور جملوں کی ادائیگی صحیح نہیں تھی۔ اس پر حضور انور نے انتظامیہ کو توجہ دلائی کہ صحیح طرح تیار کروانی تھی۔ یہ انچارج کلاس کی ذمہ داری تھی کہ وہ صحیح طرح تیاری کرواتے۔

اس کے بعد جاپان کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات عزیزم مرتاض احمد رضی نے پیش کئے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

جاپانیوں کو عمدہ مذہب کی تلاش ہے۔

(بدر جلد 1 نمبر 21 ص 2 مورخہ 24/اگست 1905ء)

پھر آپ نے فرمایا: جاپانیوں کے واسطے ایک کتاب لکھی جاوے اور کسی فصیح و بلیغ جاپانی کو ایک ہزار روپیہ دے کر ترجمہ کرایا جائے اور پھر اس کا دس ہزار نسخہ چھاپ کر جاپان میں شائع کر دیا جاوے۔

(-) مخالفت کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا: میں تو یہاں تک یقین رکھتا ہوں کہ اگر میری طرف سے کوئی کتاب (دین) پر جاپان میں شائع ہو تو یہ لوگ میری مخالفت کے لئے جاپان بھی جا پہنچیں گے۔ لیکن ہوتا وہی ہے جو خدا تعالیٰ چاہتا ہے۔

ایک موقع پر آپ نے جاپانیوں کے لئے (دین) کے بارہ میں مضمون لکھنے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: اس مضمون کے پڑھنے کے لئے اگر مولوی عبدالکریم صاحب جائیں تو خوب ہے۔ ان کی آواز بڑی بارعب اور زبردست ہے۔

پھر آپ نے فرمایا: مجھے معلوم ہوا ہے کہ جاپانیوں کو (دین) کی طرف توجہ ہوئی ہے۔ اس لئے کوئی ایسی جامع کتاب ہو جس میں (دین) کی حقیقت پورے طور پر درج کر دی جاوے۔

(بدر جلد 1 نمبر 26 ص 4 مورخہ 29 ستمبر 1905ء)

مزید فرمایا: اگر خدا چاہے گا تو اس ملک میں طالب (دین حق) پیدا کر دے گا جو خود ہماری طرف توجہ کرے گا۔

ایک موقع پر جاپان کے ذکر پر آپ نے فرمایا کہ اگر ہمیں خدا کا حکم ہو تو بغیر زبان سیکھنے کے آج ہی چل پڑیں۔ ہم ایسے معاملات میں کسی کے مشورہ پر نہیں چل سکتے۔ خدا کے منشاء کے قدم بقدم چلنا ہمارا کام ہے۔

(بدر جلد 1 نمبر 13 ص 2 مورخہ 29 جون 1905ء)

بعد ازاں عزیزم مصور احمد نے جنگ عظیم دوم میں شکست کے بعد حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کا کردار پر ایک تحریر پیش کرتے ہوئے بتایا جنگ عظیم دوم میں شکست کے بعد 1951ء میں امریکہ کے شہر سان فرانسسکو میں ایک بین الاقوامی کانفرنس منعقد ہوئی جس میں جاپان کے مستقبل کا فیصلہ کیا گیا اس موقع پر حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے اپنے ملک پاکستان کی طرف سے جاپان کے ذمہ تاوان کی رقم بھی معاف کر دی اور ایک تاریخی خطاب فرمایا۔ آپ کے اس خطاب کا ذکر کرتے ہوئے ٹوکیو میں پاکستان کے سابق سفیر لکھتے ہیں:

ظفر اللہ خان نے جو پاکستان کی قیادت کر رہے تھے، پُر جوش الفاظ میں جاپان کے لئے تقریر کی جس میں انہوں نے رسول پاک ﷺ کی صلح کی مثالیں دیتے ہوئے ایک فاتح کے مفتوح سے ہمدردانہ سلوک کی لاثانی مثال بتایا۔ فصاحت کے اس نمونہ سے چند الفاظ یہاں درج کئے جاتے ہیں۔ کیونکہ اب یہ تقریر تقریباً نایاب ہو گئی ہے۔

ظفر اللہ خان نے کہا: سوائے اس ایک تابندہ اور شاندار مثال کے جس نے عرصہ دراز تک مسلمانوں میں روایت قائم کر دی تھی تاریخ شاید ہی ایسی کوئی گواہی پیش کرتی ہے جس میں فاتح نے مفتوح سے بڑی فیاضی کے جذبے کے تحت ایسا شاندار سلوک کیا ہو (جس کی) نہایت نمایاں مثال فتح مکہ تھی۔ جسے گزرے ہوئے اب تیرہ سو سال ہو گئے ہیں مگر اس کی چمک دمک آج تک ماند نہیں پڑی۔ صلح مکہ نے بیس سال کے خون کے پیاسے دشمنوں کو ایک دوسرے کا دوست اور برادری بنا دیا۔ (اس کے برعکس) ہمیں جو صلح دی جاتی ہے اس سے خرابیوں اور تباہیوں کا ایک سلسلہ پیدا ہوتا ہے۔ جن سے اس قسم کی صلح سے بیج بوئے جاتے ہیں۔

(سفیر اور سفارتکاری۔ ایک دور کی کہانی از ڈاکٹر سمیع اللہ قریشی۔ پیراماؤنٹ پبلشنگ کراچی)

اس کے بعد عزیزم صبور احمد نے تیسری عالمگیر جنگ کے خطرات اور جاپانی قوم کی ذمہ داریاں کے عنوان پر درج ذیل مضمون پیش کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مئی 2006ء میں اپنے دورہ جاپان کے دوران ہلٹن ہوٹل ٹوکیو میں منعقدہ ایک استقبالیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ:

جاپانی قوم دوسری جنگ عظیم کے اثرات کو اچھی طرح محسوس کر چکی ہے۔ اس لئے تیسری جنگ عظیم کے خطرات کو زیادہ مناسب انداز میں سمجھ سکتی ہے۔ میں جاپانی قوم سے کہنا چاہتا ہوں کہ آپ لوگ آگے آئیں اور دنیا کو تیسری جنگ عظیم کے خطرات سے بچانے کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔

(استقبالیہ سے خطاب۔ مورخہ 9 مئی 2006ء بمقام ہلٹن ہوٹل ٹوکیو)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک پُر ہجوم استقبالیہ سے خطاب کرتے ہوئے جاپانی قوم اور لیڈروں کو نصیحت فرمائی کہ:

جاپانی قوم اور جاپانی لیڈرز ان لوگوں میں سے ہیں جو باقی قوموں کی نسبت دنیا میں امن کی ضرورت کو احسن رنگ میں سمجھ سکتے ہیں۔ آپ لوگ ایٹم بم کے تباہ کن اثرات اور اس کے نتیجہ میں ہونے والی خون ریزی کا بخوبی علم رکھتے ہیں۔ آپ لوگ جدید دور کی جنگ کاری کے خوفناک نتائج کو سب سے بہتر سمجھتے ہیں۔

(جاپانی سیاستدانوں اور دانشوروں سے خطاب۔ مورخہ 9 نومبر 2013ء بمقام ناگویا)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جاپانی سیاستدانوں اور دانشوروں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ:

آپ ایسی قوم ہیں جو دوسری جنگ عظیم سے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں اب تیسری جنگ عظیم کو روکنے کے لئے قدم اٹھائیں۔ خدا آپ کی مدد کرے۔ ہم احمدی یہ دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اس خوبصورت دنیا کو ہلاکت سے بچالے۔ لوگوں کو عقل دے اور لوگ اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانیں۔ آمین

(استقبالیہ سے خطاب۔ مورخہ 9 مئی 2006ء بمقام ہلٹن ہوٹل ٹوکیو)

بعد ازاں عزیزم حارث ریو احمد نے جنگ عظیم دوم کے بعد ایک کانفرنس کے لئے بھجوائی گئی حضرت مصلح موعودؓ کی دعا پڑھ کر سنائی۔

جنگ عظیم دوم میں شکست کے بعد جاپانی معاشرہ میں جو تبدیلیاں رونما ہوئیں اس کے نتیجہ میں بین الاقوامی تعلقات اور دیگر مذاہب و معاشروں کو سمجھنے کی شعوری کوششیں شروع ہوئیں۔ 1950ء کی دہائی سے جاپان کے مختلف شہروں میں مذہبی ہم آہنگی کے بارہ میں بین الاقوامی مکالمہ کا آغاز ہوا۔ اس طرح کی ایک ابتدائی کاوش کے موقع پر ہی جاپان میں منعقد ہونے والی مذہبی کانفرنسوں اور حضرت خلیفۃ المسیح امام جماعت احمدیہ کے مابین تعلق کی ابتداء ہوئی۔ 1952ء میں ایسی ہی ایک کانفرنس کے میزبان نے حضرت مصلح موعود کی خدمت میں اس کانفرنس کے لئے پیغام بھجوانے کے لئے عرض کی۔ حضور نے اس موقع پر یہ دعائیہ پیغام ارشاد فرمایا:

اے خدا ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔ ایسا رستہ جس پر مختلف اقوام کے چنیدہ لوگ جنہوں نے تیری رضا مندی کو حاصل کر لیا تھا چلے تھے۔ ہمارے ارادے پاکیزہ ہوں۔ ہماری نیتیں درست ہوں۔ ہمارے خیالات ہر بدی سے پاک ہوں۔ ہمارے عمل ہر قسم کی کجی سے منزہ ہوں۔ سچائی اور صداقت کے لئے ہم اپنی ساری خواہشات اور رغبتیں قربان کر دیں۔ ایسا انصاف جس میں رحم ملا ہوا ہو ہمارے حصہ میں آئے اور ہم تیرے ہی فضل سے دنیا میں سچا امن قائم کرنے والے بن جائیں۔ جس طرح کہ تیرے برگزیدہ بندوں نے دنیا میں امن قائم کیا اور تو ہمیں ایسے کاموں سے محفوظ رکھ جن کی وجہ سے تیری ناراضگی حاصل ہوتی ہے اور تو ہمیں اس بات سے بچا کہ ہم جوش عمل سے اندھے ہو کر ان فرائض کو بھول جائیں جو تیری طرف سے عائد ہوتے ہیں اور ان طریقوں سے بے راہ ہو جائیں جو تیری طرف لے جاتے ہیں۔

(روزنامہ الفضل 9 جولائی 1952ء)

اس کے بعد آخر پر عزیزم نجیب اللہ ایاز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاپان تشریف آوری کے موقع پر لکھا گیا ترانہ پیش کیا۔

مرحبا اے شہ قادیاں مرحبا
ارض جاپان ہے شادماں مرحبا

تقریب آمین

چار بجکر پینتالیس منٹ پر یہ کلاس ختم ہوئی۔

اس کے بعد تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل بچوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔ عزیزم خواجہ حیات، عزیزم نوید احمد، عزیزم سجان سہیل نے اس میں شمولیت کی سعادت پائی۔

بچیوں کی کلاس

تقریب آمین کے بعد چار بجکر پچاس منٹ پر بچیوں کی چلڈرن کلاس حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ شروع ہوئی۔ اس کلاس میں جاپانی خواتین بھی شامل ہوئیں۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ طاہرہ شنوبو صاحبہ نے پیش کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزہ ماریہ جنود نے پیش کیا۔

بعد ازاں بچیوں کے ایک گروپ نے درود شریف پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزہ دریہ ظفر نے مساجد کے بارہ میں آنحضرت ﷺ کے درج ذیل ارشادات پیش کئے۔

حضرت عثمان بن عفانؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص اللہ تعالیٰ کی خاطر مسجد تعمیر کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی اس کے لئے جنت میں اس جیسا گھر تعمیر کرتا ہے۔

حضرت عروہ بن زبیرؓ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ایک صحابی نے بیان کیا کہ آپؐ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم اپنے محلوں میں مسجدیں بنائیں اور یہ کہ ہم ان کو عمدہ تعمیر کریں اور ان کو پاک وصاف رکھیں۔

حضرت ابوسعیدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم کسی شخص کو مسجد میں عبادت کے لئے آتے جاتے دیکھو تو تم اس کے مومن ہونے کی گواہی دو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اللہ کی مساجد وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو خدا اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔

اس کے بعد عزیزہ پروین عصمت اللہ نے جاپان کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشادات پیش کئے۔

جاپان میں اشاعت دین کے لئے حضرت مسیح موعود کی پُر جوش خواہش کی تکمیل کے لئے خلفائے مسیح موعود کی قلبی کیفیات کا اندازہ ان ارشادات سے ہوتا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

تحریک جدید کا پہلا مقصد یہ ہے کہ ہم دنیا کے ہر ملک میں کم از کم ایک آدمی ایسا کھڑا کر دیں جو (دین) کے جھنڈے کو اپنے ہاتھوں میں تھامے رکھے اور اس کے پھریرے کو ہوا میں لہراتا رہے...... جاپان میں ایک ہندوستانی (احمدی) جھنڈے کو نہ لہرا رہا ہو بلکہ چند جاپانی (احمدی) جھنڈے کو اپنے ہاتھوں میں تھامے ہوئے ہوں۔

(تحریک جدید ایک الٰہی تحریک جلد اول اقتباس از خطبہ جمعہ فرمودہ یکم دسمبر 1939ء)

ایک موقع پر آپ نے فرمایا کہ:

جاپان کتنا عظیم الشان ملک ہے۔ اگر ہم وہاں مشن کھول دیں اور خدا کرے، وہاں ہماری جماعت قائم ہو جائے تو احمدیت کی آواز سارے مشرقی ایشیا میں گونجنے لگ جائے گی۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 19 نومبر 1954ء تحریک جدید ایک الٰہی تحریک جلد سوم ص 406)

بعد ازاں عزیزہ طاہر شوکت نے بیت الاحد جاپان کے عنوان پر اپنا درج ذیل مضمون پیش کیا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2006ء کے دورہ جاپان میں پہلی بیت الذکر کی تعمیر کا ارشاد فرمایا اور بیت کمیٹی کا تقرر فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے 2013ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دوسرے دورہ جاپان کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے جاپان میں بیت کی تعمیر کے لئے جگہ عطا فرمادی۔ سیدنا حضور انور نے خطبہ جمعہ کے دوران جاپان میں تعمیر ہونے والی پہلی بیت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کی دوسری جماعتوں کی طرح جماعت احمدیہ جاپان بھی ترقی کی طرف بڑھنے والی اور اس طرف قدم مارنے والی جماعتوں میں سے ہے۔ اخلاص و وفا اور مالی قربانیوں میں بڑھنے والی جماعتوں میں سے ہے...... جماعت احمدیہ جاپان نے اس کی خرید کے لئے بڑی مالی قربانیاں بھی دی ہیں اور مالی قربانیوں کا حق بھی ادا کیا ہے لیکن ہمیشہ یاد رکھیں کہ حقیقی حق تبھی ادا ہوتا ہے جب ہم ان باتوں کو سمجھیں اور ان پر عمل کریں جو حضرت مسیح موعود نے ہمیں کرنے کے لئے کہی ہیں۔ آپ کی بیعت میں آ کر ہمیں ان باتوں کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جو ایک حقیقی (مومن) کے لئے ضروری ہیں۔

(مورخہ 8 نومبر 2013ء بمقام ناگویا جاپان الفضل)

آج ہمارے دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے لبریز اور اپنے مولیٰ کے حضور سجدہ ریز ہیں کہ اس نے ہمیں یہ مبارک دن دکھایا ہے۔

یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو توفیق دے کہ ہماری جو بھی (بیت) بنے اس کی خالص بنیاد تقویٰ پر ہو اور ہمیشہ ہمارا شمار اللہ تعالیٰ کے عبادت گزاروں میں سے ہو۔ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے والے ہوں اور اپنی ساری مرادیں اور خواہشیں اس کے حضور پیش کرنے والے ہوں اور اس خدا کو سب طاقتوں کا مالک اور سب طاقتوں کا سرچشمہ سمجھتے ہوں اور خالص اسی کو ہو جائیں اور اسی کے حکم کے مطابق و موافق (بیوت) کو آباد کرنے والے بھی ہوں۔ دنیا میں جہاں بھی جماعت کی (بیوت) ہیں اللہ کرے وہ گنجائش سے کم پڑنے لگ جائیں اور نمازیوں سے چھلک رہی ہوں۔ یاد رکھیں (-) احمدیت کی فتح اب ان (بیوت) کو آباد کرنے سے ہی وابستہ ہے۔ پس اے احمدیو! اٹھو اور (بیوت) کی طرف دوڑو اور ان کو آباد کرو تا کہ الٰہی وعدوں کے مطابق ہم جلد از جلد (-) احمدیت کی فتح کے دن دیکھ سکیں‘‘۔

اس کے بعد عزیزہ فائزہ انیس نے ترانہ پیش کیا۔

سوال و جواب

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچیوں کو سوالات کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

ایک عزیزہ نے سوال کیا کہ آجکل جو مختلف دہشت گرد دنیا میں کام کر رہے ہیں کہتے ہیں کہ یہ مسلمان ہیں۔ میری یونیورسٹی میں بچیاں مجھ سے پوچھتی ہیں کہ کیا ہم بھی ایسے ہی ہیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا آنحضرت ﷺ نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ میرے بعد خلفاء ہوں گے پھر بادشاہت آئے گی پھر اس سے آگے جابر بادشاہت ہوگی۔ شدت پسند بادشاہت ہوگی، ایذا رساں حکومتیں ہوں گی اور اندھیرا زمانہ آئے گا۔ اس کے بعد خلافت علیٰ منہاج النبوت ہوگی۔

آنحضرت ﷺ کی اس پیشگوئی کے مطابق حضرت اقدس مسیح موعود مبعوث ہوئے اور ہم نے آپ کو مان لیا اور ہم اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ آپ ہی وہ مسیح اور مہدی ہیں جن کے آنے کی خبر آنحضرت ﷺ نے دی تھی۔ پس آپ نے اس بگڑی ہوئی تعلیم کو ٹھیک کیا اور غلط کاموں کی اصلاح کی۔ ہم نے حضرت اقدس مسیح موعود کو قبول کیا...... ہم حضرت مسیح موعود کی بتائی ہوئی (دین) کی سچی اور حقیقی تعلیم پر عمل پیرا ہیں اور یہ سچی اور حقیقی تعلیم امن و سلامتی کی تعلیم ہے۔ آجکل اسلامی جہاد کے نام پر جو لڑائی، قتل و غارت اور خون ریزی کی جارہی ہے۔ یہ ہرگز کوئی اسلامی جہاد نہیں ہے۔ جب تک تمہارے مذہب کو ختم کرنے کے لئے تم سے کوئی جنگ نہیں کر رہا تو تمہیں تلوار اٹھانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا آج جو مخالف ہے وہ (دین) پر میڈیا اور لٹریچر کے ذریعہ حملہ آور ہے تو ہم نے بھی اس کا جواب میڈیا کے ذریعہ اور لٹریچر کے ذریعہ دینا ہے۔ آج قلم کا جہاد ہے اور حضرت اقدس مسیح موعود نے ہمیں یہی تعلیم دی ہے......

حضور انور نے فرمایا جماعت کے تعارف، (دین) کی امن و سلامتی کی تعلیم پر مشتمل چھوٹے چھوٹے بروشر ساتھ رکھا کرو اور جن سے بات ہو ان کو

ساتھ ساتھ دے دیا کرو۔ تم اردو اور جاپانی دونوں زبانیں جانتی ہو اور یونیورسٹی کالج میں پڑھتی ہو اس لئے جو پمفلٹس وغیرہ ہیں ان کا ترجمہ کیا کرو۔

ایک عزیزہ نے سوال کیا کہ میں حضرت اقدس مسیح موعود کی کسی کتاب کا ترجمہ کرنا چاہتی ہوں تو میں کس کتاب کا ترجمہ کروں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہاں پر (مربی) انچارج ہیں۔ اشاعت کمیٹی ہے ان سے پتہ کرو کوئی چھوٹی کتاب لے لو اور ترجمہ کرو۔ وہ مجھ سے منظوری لے لیں گے اور تمہیں بتادیں گے۔ اس طرح میں یہاں بیٹھ کر بتا نہیں سکتا ہو سکتا ہے کہ میں تمہیں کوئی کتاب بتاؤں اور اس کا پہلے ہی ترجمہ ہو رہا ہو۔ اس لئے لکھ کر بھیجو۔

حضور انور نے فرمایا پہلے ایک صفحہ کا ترجمہ کر کے ایک نمونہ بھجواؤ۔ یہ نمونہ ربوہ جاپانی ڈیسک کو بھجوائیں گے وہ اس کی کوالٹی اور معیار چیک کریں گے۔ اگر کوالٹی اچھی ہوئی تو پھر ان سے پوچھوں گا کہ کون سی کتاب کا ترجمہ کروانا ہے۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ ہم سکول جاتے ہیں اور حجاب لیتے ہیں۔ اپنے ٹیچرز کو لٹریچر دیتے ہیں۔ لیکن کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو ہمارا مذاق اڑاتے ہیں تو ہم اس کا کیا جواب دیں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:

یہ مذاق اڑاتے ہیں تو اڑانے دو۔ نبیوں کا مذاق اڑایا گیا۔ لوگ آنحضرت ﷺ پر بھی ہنستے تھے۔ جب آنحضرت ﷺ نے تبلیغ کی خاطر اپنے رشتہ داروں کو دعوت دی اور فرمایا کہ اگر میں تمہیں یہ کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے لشکر ہے تو مان لو گے اس پر لوگوں نے کہا ہم ضرور مانیں گے کیونکہ آپؐ نے ہمیشہ سچ بولا ہے۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے انہیں توحید کا پیغام دیا کہ تمہارا ایک خدا ہے، تم اس ایک خدا کی عبادت کرو تو اس پر لوگ بجائے قبول کرنے کے آپ پر ہنسنے لگے تو نبیوں کا بھی مذاق اڑایا گیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا پاکستان میں ہمارے مخالفین احمدیوں پر ظلم کرتے ہوئے آگ لگا رہے ہیں۔ سامان جلا رہے ہیں اور مار دھاڑ کر رہے ہیں اور ساتھ مذاق اڑاتے ہیں کہ اپنے نبی کو مدد کے لئے بلا لو۔ تو مذاق تو ہر جگہ اڑایا جا رہا ہے۔

حضرت نوح علیہ السلام جب اللہ کے حکم پر کشتی بنا رہے تھے تو آپ کے مخالفین آپ کے پاس سے گزرتے تھے اور مذاق اڑاتے تھے کہ نہ پانی ہے، نہ کوئی دریا ہے نہ کوئی سمندر ہے اور کشتی بنائی جا رہی ہے تو حضرت نوحؑ نے انہیں جواب دیا کہ آج تم ہم پر ہنس رہے ہو۔ ایک دن آئے گا کہ ہم بھی تم پر ہنسیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم یہ کہتا ہے کہ جب بالآخر الٰہی جماعتیں غالب آتی ہیں تو پھر یہ ہنسی ٹھٹھا کرنے والے یہی کہا کرتے ہیں کہ ہم تو ویسے ہی مذاق اڑایا کرتے تھے۔

حضور انور نے فرمایا یہ مذاق اڑانے والے ایک دن، سب ہمارے ساتھ شامل ہو جائیں گے۔

ایک بچی نے سوال کیا میں وقف نو ہوں اور ایئرپورٹ پر امیگریشن کے شعبہ میں کام کرنا چاہتی ہوں۔ کیا میں وہاں کام کر سکتی ہوں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:

تم وقف نو ہو تو ڈاکٹر بنو، ٹیچر بنو، ریسرچ میں جاؤ، کوئی زبان سیکھو تا کہ ترجمہ کا کام کر سکو، تم بہت اچھے کام کر سکتی ہو، ایئرپورٹ پر کیا کرو گی۔ پاسپورٹس پر مہریں لگاؤ گی تو یہ کام کوئی میٹرک پاس بھی کر سکتا ہے مہریں لگا سکتا ہے۔ تم کوئی بڑے کام کرو تمہارا پڑھنے کو دل چاہتا ہے تو پھر ڈاکٹر بنو، ٹیچر بنو، پروفیسر بنو، سائنٹسٹ بنو۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ جب ہم جاپانیوں کو دعوت الی اللہ کرتے ہیں تو وہ ہم کو اچھا سمجھتے ہیں ہماری تعلیم کو اچھا سمجھتے ہیں لیکن وہ اپنی زندگی اور اپنے کلچر کو چھوڑنا نہیں چاہتے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:

تمہارا کام پیغام پہنچانا ہے۔ کسی کو زبردستی لے کر آنا تمہارا کام نہیں۔ دلوں کو بدلنا خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ دین میں کوئی جبر نہیں ہے۔ اس لئے ہم نے صرف پیغام پہنچانا ہے تم مستقل مزاجی کے ساتھ (دعوت الی اللہ) کرتی رہو۔ پیغام پہنچاتی رہو اور رابطہ رکھو۔ ایک وقت آتا ہے کہ خدا تعالیٰ دل کھول دیتا ہے۔ پس تم صبر، حوصلہ سے پیغام پہنچاتی رہو اور لوگوں کو (دینی) تعلیم کے بارہ میں بتاؤ۔

حضور انور نے فرمایا اب ان لوگوں میں بھی مذہب سے لگاؤ نہیں رہا۔ بعض تو خدا کو بھی نہیں مانتے۔ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ ......تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین ہے۔ لیکن آگے خدا تعالیٰ نے خوشخبری دی ہے کہ...... کہ ایک دن آئے گا کہ تم کو فتح ملے گی۔ پس تم اپنا کام کئے جاؤ۔ ایک جنریشن کی عمر ساٹھ، ستر سال ہوتی ہے۔ لیکن قوموں کی زندگیاں لمبی ہوتی ہیں۔ ہماری زندگیوں میں نہیں تو اگلی نسلوں کی زندگیوں میں ان لوگوں میں تبدیلی آئے گی اور یہ قبول کریں گے۔ ابھی یہ حال ہے کہ لوگ اپنا مذہب چھوڑ رہے ہیں۔ بدھ ازم چھوڑ گئے عیسائی، عیسائیت چھوڑ گئے۔ عیسائی امریکہ میں اپنے چرچ بیچ رہے ہیں۔ ہم انہیں خرید کر (بیت) بنا رہے ہیں۔ اب جوان کا شنٹو ازم مذہب ہے وہ یہی ہے کہ وہاں شرائن میں جا کر پیسے ڈال دو نہ کوئی عبادت کرنی ہے نہ کوئی تکلیف برداشت کرنی ہے، نہ کوئی مجاہدہ ہے۔ بس انہوں نے کئی خدا بنائے ہوئے ہیں۔ بارش کا خدا ہے، پانی کا خدا ہے، پھولوں کا خدا ہے۔ پہاڑوں کا خدا ہے۔ بس یہ سارا دن صبح و شام اپنے کام میں مگن ہیں۔ کسی عبادت کا کوئی تصور نہیں ہے۔ اپنی دنیوی زندگی میں اس طرح غرق ہیں کہ تمہاری باتیں اور (دعوت الی اللہ) سننے کے لئے ان کے پاس کوئی وقت نہیں ہے۔ ایسی قوموں کے لئے پھر ایک وقت آتا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو سمجھاتا ہے ان کو سزا دیتا ہے تو پھر ان کا دین کی طرف رجحان ہوتا ہے۔ پس تم اپنا کام کرتی رہو۔ اس کی جزا اللہ تعالیٰ تمہیں دے گا۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ حضور انور جب جاپان آتے ہیں تو ہمیں بہت مزا آتا ہے۔ اس لئے حضور کچھ وقت کے لئے جاپان آیا کریں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا ہمارے ایک جاپانی دوست ڈاکٹر ساتا صاحب ہیں یہ لندن آئے تھے اور ملے تھے تو ان سے دوستی ہو گئی۔ یہاں بھی شرائن کا وزٹ انہوں نے کروایا تھا۔ انہوں نے مجھے کہا کہ میں کم از کم ایک سال یہاں جاپان آ کر رہوں۔ انہوں نے ایک سال کہا تو تم مستقل آنے کے لئے کیوں نہیں کہتی۔

ایک عزیزہ نے سوال کیا کہ جب میں نے اپنی ٹیچر کو بتایا کہ حضور آ رہے ہیں تو میں نے سکول سے چھٹی کرنی ہے۔ اس پر ٹیچر نے کہا حضور ضروری ہیں یا سکول ضروری ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ تم نے اس کو کہنا تھا کہ تمہارے گھر کوئی مہمان آتا ہے تو بھی چھٹی کر لیتی ہو یا کسی اور وجہ سے کر لیتی ہو تو میں نے بھی کسی وجہ سے کر لی۔ حضور انور نے فرمایا سکول سے بلا وجہ رخصتیں نہیں کرنی۔ سکول ضروری ہے۔ یہ نہ ہو کہ میرے آنے کا بہانہ کر کے رخصتیں لو اور پھر گھر میں بیٹھی رہو یا بازار میں پھرتے رہنا ہے۔ پھر یہ درست نہیں ہے۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ میرا نام حضور انور نے رکھا ہے، حضور انور کا نام کس نے رکھا تھا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا میرا نام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے رکھا تھا۔

ایک جاپانی بچی نے عرض کیا کہ حضور انور ضرور جاپان میں رہیں حضور انور کے جاپان میں قیام کرنے سے جماعت پھیلے گی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا۔ شکریہ!

ایک بچی نے سوال کیا کہ حضور کو جاپانی قوم کی کون سی بات اچھی لگی ہے تو اس پر حضور انور نے فرمایا جاپانی قوم بہت محنت کرنے والی قوم ہے۔ ایٹم بم سے تباہی کے باوجود اپنے ملک کو اپنے پاؤں پر کھڑا کر دیا ہے۔ ہر قوم میں اچھی بات ہوتی ہے ان کی محنت کرنا، ان کی بڑی اچھی بات ہے۔

بچیوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ کلاس پانچ بجکر پچاس منٹ پر ختم ہوئی اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے۔ جہاں مکرم عابد وحید خان صاحب انچارج پریس اینڈ میڈیا ڈیسک نے حضور انور سے دفتری ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

بعد ازاں ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الاحد تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

جی آیاں نوں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 9 جون 1986ء کو خطبہ عیدالفطر میں اپنی تازہ رویا بیان کرتے ہوئے فرمایا:

’’میں نے رویا میں دیکھا کہ قادیان میں بہشتی مقبرہ کے ساتھ جو بڑا باغ کہلاتا ہے وہاں سڑک کے پاس میں کھڑا ہوں اور حضرت اماں جان نصرت جہاں بیگم ایسی صحت کے ساتھ کہ اس سے پہلے میں نے اپنی زندگی میں آپ کو ایسی صحت میں کبھی نہیں دیکھا تھا سیدھی چلتی ہوئی اور تنہا ہیں کوئی اور ساتھ نہیں ہے وہ میری طرف ایک عجیب پیاری مسکراہٹ کے ساتھ بڑھتی ہوئی چلی آ رہی ہیں۔ گویا میری ہی آپ کو تلاش تھی۔ اس وقت میرے دل کی کیفیت عجیب ہے۔ میں بے قرار ہوں کہ دونوں ہاتھوں سے آپ کا ہاتھ تھاموں اور اسے بوسے دیتا چلا جاؤں۔

حضرت اماں جان (جن کا نام نصرت جہاں پیش نظر رہنا چاہئے اسی میں دراصل بڑی خوشخبری ہے۔ ویسے آپ کی ذات بھی بڑی مبارک تھی اس میں بھی کوئی شک نہیں لیکن ذات کے ساتھ نام مل کر ایک مکمل خوشخبری بنتی ہے) آپ مجھے دیکھ کر ایک شعر پڑھتی ہیں۔ وہ شعر تو مجھے یاد نہیں رہا اور میں اسے خواب کے دوران بھی شرمندگی اور انکساری کی وجہ سے یاد رکھنا نہیں چاہتا تھا یعنی مجھے دہراتے ہوئے بھی شرم محسوس ہو رہی تھی کہ اس شعر کا مضمون کچھ اس قسم کا تھا کہ جیسے ’’شمع کو خود اپنے پروانے کی تلاش تھی اور شمع اپنے پروانے کے پاس آ گئی ہے‘‘۔ ناقابل بیان لذت تھی اس شعر میں۔ ایسا روحانی سرور تھا کہ کوئی دوسرا انسان جو اس تجربے سے نہ گزرا ہو اس کو اس کا تصور بھی نہیں ہو سکتا۔ اس شعر کو حضرت اماں جان نے دو تین مرتبہ پڑھا اور وہی پاکیزہ فرشتوں کی سی مسکراہٹ آپ کے چہرے پر تھی...... اس کے ساتھ وہ زیر لب وہ شعر پڑھتی رہیں اور میں نے جواب میں کوئی شعر پڑھا اور یہ بتانے کی خاطر کہ میں اس لائق کہاں۔ اس شعر میں ایک پنجابی لفظ استعمال کیا

’’جی آیاں نوں‘‘

حضرت اماں جان مسکرائیں اور مجھے فوراً خیال آیا کہ اس لئے مسکرا رہی ہیں کہ تم اپنے جوش میں یہ بھول گئے ہو کہ اردو میں پنجابی ملا رہے ہو لیکن خواب میں اس رویا کے وقت اس سے بہتر محاورہ مجھے نظر نہیں آیا کہ آپ آئی ہیں تو جی آیاں نوں۔ اہل پنجاب اس محاورے کی لذت سے آشنا ہیں۔ بے اختیار جب بہت ہی پیار آئے کسی آنے والے پر اور انسان اپنے آپ کو اس لائق نہ سمجھے کہ وہ آنے والا اسے اعزاز بخش رہا ہے اس کے گھر چلا آیا ہے تو بے اختیار پنجاب میں خصوصاً عورتوں کے منہ سے یہ آواز نکلتی ہے یہ نعرہ بلند ہوتا ہے جی آیاں نوں۔ جی آیاں نوں۔

اس کے ساتھ حضرت اماں جان مجھے لے کر جو دارالشیوخ کا علاقہ ہے سڑک کے پار کوئی حویلی ہے اس میں لے جاتی ہیں اور اس پر وہ خواب ختم ہو گئی‘‘

حضور نے اس رویا کی تعبیر کرتے ہوئے فرمایا کہ:

’’اس میں جماعت کے لئے بھی پیغام ہے اور دشمنوں کے لئے بھی کہ تم ایک ملک میں اس کی ترقی روکنا چاہتے ہو مگر خدا سارے جہاں میں اپنی نصرتیں لے کر آئے گا اور تمام جہان میں اس جماعت کو غلبہ نصیب فرمائے گا‘‘

(احمدیت کا فضائی دور ص 64)

مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب

محترم پروفیسر شیخ محبوب عالم خالد صاحب

محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کا احسان ہے کہ فروری 1957ء میں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب جو اس وقت مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے صدر تھے، نے میری تقرری دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ میں بطور کارکن فرمائی۔ اس وقت مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے قائد عمومی حضرت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری تھے۔ 1958ء کے شروع میں محترم پروفیسر شیخ محبوب عالم صاحب خالد کو انصار اللہ کا قائد عمومی مقرر کیا گیا۔ دستور کے مطابق قائد عمومی دفتر انصار اللہ کا انچارج ہوتا ہے۔ اس طرح میرا محترم شیخ صاحب کے ساتھ پہلی بار تعلق قائم ہوا جو 5/14 سال قائم رہا۔ افسری / ماتحتی بھی تھی اور ایک محبت اور پیار کا تعلق بھی تھا اس طرح مجھے بڑے قریب سے شیخ صاحب کو دیکھنے کا موقع ملا۔

مکرم خالد صاحب حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کے ہم عمر اور پیارے دوست تھے اور بہت ہی اعتماد اور بھروسے کے آدمی تھے۔ خدام الاحمدیہ قادیان میں بھی اکٹھے کام کیا کالج میں بھی ان کے رفیق کار رہے اور جوں جوں اللہ تعالیٰ حضرت میاں ناصر احمد صاحب کو ترقی کی منازل طے کرواتا رہا مکرم خالد صاحب بھی ان کے ساتھ ترقی پاتے رہے یوں کہہ لیجئے کہ وہ اس زمانہ کے محمود و ایاز تھے۔

مکرم خالد صاحب بے حد محنتی، فرض شناس، دُعا گو اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے شیدائی انسان تھے۔ انہوں نے اپنی ساری زندگی خدمت دین میں بسر کی۔ نمود و نمائش سے بالاتر تھے۔ خاموش اور اپنی دھن میں مست رہنے والے بزرگ تھے۔ ہر آن زیر لب دُعاؤں میں مصروف رہتے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور عمدگی سے اپنے فرائض کی ادائیگی کی وجہ سے بڑے بڑے دینی عہدوں پر فائز ہوئے۔ 1969ء میں ان کی کالج سے ریٹائرمنٹ کے بعد جب ان کو صدر، صدر انجمن احمدیہ کا معتمد بنایا گیا تو خالد صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے ایک دن خواب میں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بہت بلندی پر پہنچایا ہے میں ڈرتا ہوں کہ کہیں گر نہ جاؤں کہ اچانک ماسٹر فضل داد صاحب نے ان کا ہاتھ تھاما اور انہیں سہارا دیا۔

تعلیم الاسلام کالج میں اردو ڈیپارٹمنٹ کے صدر رہے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کے ساتھ خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے دفتر کے انچارج رہے۔ صدر، صدر انجمن احمدیہ کے معتمد رہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے پرائیویٹ سیکرٹری بنے۔ ایک لمبا عرصہ ناظر مال رہے اور آخر صدر، صدر انجمن احمدیہ کے عہدہ جلیلہ پر فائز ہوئے۔

حضرت میاں ناصر احمد صاحب کا ساتھ مکرم خالد صاحب کو ہمیشہ حاصل رہا۔ کام کے ساتھ ساتھ مذاق بھی ہوتے اور کبھی کبھی ان سے روٹھ بھی جاتے اور حضرت میاں صاحب خود ان کے پاس جا کر منا بھی لیتے۔

مکرم خالد صاحب بعض مواقع پر مجھے اپنے ساتھ کام میں شامل کر لیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ خلافت ثالثہ کے دور میں مجھے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں یاد فرمایا اور مجھے اپنے ساتھ اندر لے گئے۔ حضور عید کے موقع پر نذرانے کی رقم اندر سے لائے اور ہم دونوں کو رقم گننے کا ارشاد فرمایا۔ گنتی کے دوران میں نے حضور سے عرض کیا کہ یہ نوٹ آدھا پھٹا ہوا ہے حضور نے اپنی مخصوص مسکراہٹ کے ساتھ اسے تہہ کیا اور میری جیب میں ڈال دیا جواب تک میری ڈائری میں چسپاں ہے، گنتی کے بعد ہم دونوں کو انعام بھی دیا اور حضور خود اندر سے ہم دونوں کیلئے کھانا بھی لائے۔

ایک دفعہ ایک بے تکلف مجلس میں حضرت میاں صاحب نے اپنے مخصوص لہجہ میں بیان فرمایا کہ میں انگلستان سے جب اپنی پڑھائی مکمل کر کے قادیان آیا تو کئی دن کے بعد ایک دن خالد صاحب مجھے احمدیہ چوک میں مل گئے۔ میں نے خالد صاحب سے کہا کہ کچھ شرم کرو میں اتنے دنوں سے ایک لمبے عرصہ کے بعد باہر سے آیا ہوں تم نے میری دعوت بھی نہیں کی۔ آخر ایک دن مجھے کھانے پر بلایا تو جو دال انہوں نے پیش کی اس میں گھی کا ایک قطرہ بھی نہ تھا۔ اپنی دو انگلیوں کے ساتھ گھی کے قطرہ کے اس لفظ پر اتنا زور دیا کہ مجلس کشت زعفران بن گئی۔ یہ بے تکلفی اور یہ مذاق کا رنگ صرف خالد صاحب کے ساتھ مخصوص تھا اور خالد صاحب کو بجا طور پر اس پر ناز بھی تھا۔

مکرم خالد صاحب اکثر B.A/B.Sc اور M.A/M.Sc کے امتحانات کیلئے بطور سپرنٹنڈنٹ فیصل آباد جایا کرتے تھے۔ بعض اوقات مجھے بھی invigilator کے طور پر ساتھ لے جایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ ہم گورنمنٹ کالج فیصل آباد میں M.A/M.Sc کے امتحان کیلئے گئے۔ ایک لڑکا جو لاہور میں امتحانات کے شعبہ میں کام کرتا تھا اس نے بھی M.A کا امتحان دینا تھا اس نے اپنے بعض مخصوص عزائم کیلئے اپنے امتحان کا سنٹر فیصل آباد رکھوایا۔ ایک دن جس کمرے میں میری ڈیوٹی تھی وہ لڑکا بھی امتحان میں بیٹھا ہوا تھا، پرچہ شروع ہوئے تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ اس نے مجھ سے کہا کہ میں نے پیشاب کیلئے toilet جانا ہے میں نے اس سے کہا کہ اتنی جلدی پیشاب کی کیا ضرورت پڑ گئی ہے؟ اس نے زیادہ زور دیا تو میں اسے لے کر کمرہ سے باہر نکلا تو اس نے برآمدہ میں مجھ سے کہا کہ میں نے پیشاب وغیرہ نہیں کرنا مجھے آپ کی مدد چاہیئے، میں نے اس سے کہا کہ فکر نہ کریں آپ کو ٹھنڈا پانی، کاغذ اور پنکھا مسلسل مہیا رہے گا۔ گفتگو کے دوران اس نے بڑی پُھرتی کے ساتھ دوسو روپیہ میری شرٹ کی جیب میں ڈال دیے اور ویسی ہی پھرتی کے ساتھ واپس جا کر اپنی جگہ پر بیٹھ گیا وہ دراصل مجھ سے کسی اور قسم کی مدد کا خواہاں تھا۔ اب وہ روپیہ میری جیب میں تھا اور میں پریشان تھا کہ میں نے اس کی مطلوبہ مدد تو کرنی نہیں دیگر لڑکوں کا سامنے روپے واپس کرنا بھی مشکل تھا کیونکہ لڑکے سمجھیں گے کہ یہ کمرہ ہی میں لین دین کر رہے ہیں۔ پرچہ ختم ہوتے ہی وہ جلدی سے اپنے گھر چلا گیا۔ اب صورتحال یہ ہوئی کہ جس دن اس کا پرچہ ہوتا میری ڈیوٹی نہ ہوتی اور جس دن میری ڈیوٹی ہوتی اس کا پرچہ نہ ہوتا۔ دو تین دن اِسی کشمکش میں گزر گئے۔ میں نے خالد صاحب سے بھی اس کا ذکر کرنا مناسب نہ سمجھا۔ ایک دن وہ لڑکا مجھے کمرہ امتحان کے باہر مل گیا۔ میں نے اس سے کہا کہ آپ نے میری قیمت دوسو روپے لگائی ہے کیا آپ کو پتہ ہے کہ میں ربوہ سے آیا ہوں اور احمدی ہوں۔ ہم تو ایسے کام کسی قیمت پر نہیں کرتے یہ آپ کے پیسے ہیں آئندہ کبھی ایسی جرأت نہ کرنا۔

جناب کرامت حسین جعفری صاحب پرنسپل گورنمنٹ کالج اس امتحان کے نگران اعلیٰ تھے۔ دو تین دن کے بعد ان کو لاہور سے کنٹرولر امتحانات پنجاب یونیورسٹی کا تار موصول ہوا کہ آپ کے سنٹر میں محمد ابراہیم نامی لڑکا کام کر رہا ہے وہ لوگوں سے پیسے لے کر نقل کروا رہا ہے اس کو فوری طور پر معطل کر دیں۔ جعفری صاحب نے اس کا ذکر خالد صاحب سے کیا۔ ان کو تو اس واقعہ کا علم ہی نہ تھا مگر انہوں نے مجھ سے پوچھے بغیر ہی مجھ پر اس قدر اعتماد کیا کہ انہوں نے موقعہ پر ہی جعفری صاحب سے اس کی نفی کر دی۔ جب انہوں نے مجھ سے پوچھا تو میں نے سارا واقعہ بیان کر دیا۔ جعفری صاحب نے اُسی وقت لاہور کنٹرولر صاحب امتحانات کو فون کیا اور ان سے کہا کہ تم نے مجھ سے پوچھے بغیر ہی یہ کام کس طرح کر دیا ہے۔ اتنی جلدی تو کوئی خدا پر بھی ایمان نہیں لاتا۔ سارا واقعہ ان کو بیان کر دیا گیا اور ساتھ ہی ان کو یہ حکم جاری کر دیا کہ آپ نے محمد ابراہیم کو معطل کیا ہے میں اپنے خصوصی اختیارات کی بنا پر اسے بحال کر رہا ہوں۔

بات آئی گئی ہوگئی، امتحانات کے بعد مکرم خالد صاحب لاہور گئے اور عملہ کا بل یونیورسٹی میں ریونیو افسر کو دیا اور میرے واقعہ کا بھی ان سے ذکر کر دیا وہ یہ سن کر بہت خوش ہوئے اور ساتھ ہی فرمایا کہ کیا اس زمانے میں ایسے دیانت دار لوگ بھی موجود ہیں؟ انہوں نے خود خالد صاحب سے کہا کہ اس لڑکے کے بل میں چار سو روپے کا اضافہ کر دیں۔ میں نے دوسو روپیہ جو ناجائز تھا واپس کر دیا تھا مگر اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلہ میں مجھے دوگنا یعنی چار سو روپے بطور انعام دے دیا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک

خلافت ثالثہ کے ابتدائی ایام تھے۔ ایک دن مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ کا اجلاس ہو رہا تھا کہ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب نے مجلس میں یہ معاملہ رکھا کہ حضور خلافت کی عظیم ذمہ داریوں کی وجہ سے قصرِ خلافت میں بند ہو کر رہ گئے ہیں اب خدام یا اطفال تو حضور کے ساتھ تفریح طبع کا اہتمام کرنے سے رہے ایک انصار اللہ کا ہی فورم ہے جو حضور کے ساتھ کسی مناسب جگہ پر پکنک کا اہتمام کر سکتی ہے۔ چنانچہ طے پایا کہ مولانا صاحب ہی حضور سے عاملہ کی خواہش کا ذکر کر کے پکنک کیلئے ٹائم لینے کی درخواست کریں۔ حضور سے ذکر ہوا تو حضور نے ازراہِ شفقت حضور کی زیر نگرانی تعمیر ہونے والے نیو کیمپس میں پکنک کی اجازت عطا فرما دی۔ عاملہ کی خوش بختی تھی کہ حضور کے ساتھ کچھ وقت نیو کیمپس کے وسیع و عریض لان میں گزارنے کا موقعہ میسر آ گیا۔ ٹیوب ویل چل رہا تھا اور پانی ایک بڑے اور گہرے حوض میں گر رہا تھا۔ حوض کے اردگرد کناروں پر سب بزرگ جمع تھے کہ اچانک حضور کی طرف سے یہ اعلان ہوا کہ جو شخص خالد صاحب کو اٹھا کر اس حوض میں پھینک دے گا اسے پانچ روپے انعام ملے گا۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب جو ماشاء اللہ ایک قد آور شخصیت تھے نے ہمت کر لی اور مکرم خالد صاحب جیسے نحیف الجثہ کو اٹھا لیا اور قریب تھا کہ وہ خالد صاحب کو اس پانی میں پھینک دیں مگر دفعۃً حضور کی طرف سے اعلان ہوا کہ بس۔ یہ حضور کا ایک مزاحیہ انداز تھا اور حضور کی نوازش کریمانہ تھی جو صرف خالد صاحب کے حصہ میں آئی۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ حضور خالد صاحب کے ساتھ کس طرح دل لگی فرمالیا کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں ان کے مراتب بلند فرمائے اور اللہ تعالیٰ مکرم خالد صاحب جیسے مخلص اور شیدائی وجود ہمیشہ ہی جماعت کو عنایت فرماتا رہے اور ان کی اولاد کا بھی ہر لحاظ سے حامی و ناصر ہو اور ترقیات سے نوازے۔ آمین

☆..................☆..................☆

باجماعت نماز

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

میں نے ایک دفعہ باقاعدہ حساب لگا کر دیکھا تھا کہ گزشتہ تینوں خلفاء سے زیادہ میں نے باجماعت نمازیں پڑھائی ہیں اور یہ حسابی بات ہے اس میں کوئی شک کی بات نہیں۔ انتہائی بیماری کے وقت بھی بعض دفعہ نزلہ سے آواز نہیں نکل رہی ہوتی تھی مگر نماز باجماعت کی مجھے اتنی عادت تھی، بچپن سے تھی اور اس ذمہ داری کے بعد تو بہت زیادہ بڑھ گئی کہ جتنی باجماعت نمازیں میں پڑھا چکا ہوں اتنی پچھلے تینوں خلفاء کی مجموعی طور پر بھی تعداد نہیں بنے گی۔

(الفضل 13 فروری 2001ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 121527 میں حافظہ سیدیہ طارق

بنت طارق محمود قوم گل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی راجیکی ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حافظہ سیدیہ طارق گواہ شد نمبر 1۔آصف احمد ولد عارف محمود گواہ شد نمبر 2۔ پرویز اشرف ولد محمد اشرف

مسل نمبر 121528 میں مقصودہ بی بی

زوجہ محمد افضل قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی فضل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر 5 ہزار روپے(2) زیور 2 تولہ 80 ہزار روپے(3) Cash 50 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مقصودہ بی بی گواہ شد نمبر 1۔محمد افضل ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2۔طفر احمد رشید ولد چوہدری محمد ابراہیم رشید

مسل نمبر 121529 میں نادیہ شمس آفریدہ

زوجہ محمد ناصر رحمٰن قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/10 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 50 ہزار روپے (2) زیور 5 تولہ 2 لاکھ 14 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نادیہ شمس آفریدہ گواہ شد نمبر 1۔محمد ناصر رحمٰن ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 ۔مقبول احمد خالد ولد اسمٰعیل مرحوم

مسل نمبر 121530 میں شیریں گل

بنت محمد سردار خاں قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/10 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔شیریں گل گواہ شد نمبر 1۔محمد ناصر رحمٰن ولد حمید الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 ۔مقبول احمد خالد ولد محمد اسمٰعیل مرحوم

مسل نمبر 121531 میں عبدالمعیز

ولد غازی محمد یعقوب قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20/6 دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ عبدالمعیز گواہ شد نمبر 1۔ غازی محمد یعقوب ولد ڈاکٹر عبدالقادر گواہ شد نمبر 2۔اسامہ یعقوب ولد غازی محمد یعقوب

مسل نمبر 121532 میں عاصم نوید

ولد غلام حسین قوم ڈوگر پیشہ زراعت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak T.D.A518 Mir Pul Bhaghal ضلع و ملک مظفر گڑھ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 ؍اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3-1/5Acr Agr Land 21 لاکھ روپے ۔مبلغ 1 لاکھ 20 ہزار روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عاصم نوید گواہ شد نمبر 1۔ فضل الرحمٰن جاوید ولد محمد لطیف گواہ شد نمبر 2۔منور احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 121533 میں مبارکہ نصرت

زوجہ محمد اظہر قوم جٹ پیشہ ڈاکٹر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chowk Sarwar Shaheed ضلع و ملک Muzffar Garh,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 5 مرلہ 2 لاکھ 35 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔مبارکہ نصرت گواہ شد نمبر 1۔نصر احمد ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2۔محمد اظہر ولد محمد اصغر

مسل نمبر 121534 میں محمد اظہر

ولد محمد اصغر قوم جٹ پیشہ دکان دار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chowk Sarwar Shaheed ضلع و ملک مظفر گڑھ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2015 ئمیں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 5 مرلہ 2 لاکھ 25 ہزار روپے (2) موٹر سائیکل 25 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت Shopkee مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد اظہر گواہ شد نمبر 1۔نصر احمد ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 ۔مسعود احمد باجوہ ولد نور احمد باجوہ

مسل نمبر 121535 میں احمد سعید

ولد لال الدین قوم ونیس پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 633T.D.A ضلع وملک Muzaffar Garh, Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔احمد سعید گواہ شد نمبر 1۔امانت علی ولد صبح صادق گواہ شد نمبر 2۔شکور احمد ولد لیاقت علی

مسل نمبر 121536 میں منظور احمد

ولد محمد اسماعیل قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 69 R-B ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 ؍اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Agr Land 17Kinal 5Marla (2) مکان 6 مرلہ اس وقت مجھے مبلغ 43 ہزار 326 روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔منظور احمد گواہ شد نمبر 1۔حزقیل احمد ولد محمد اجمل گواہ شد نمبر 2۔نصیر احمد ولد محمد سرور

مسل نمبر 121537 میں نصرت جہاں بیگم

زوجہ منور احمد خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Hqmahr 2 ہزار روپے (2) Tarka Parents Agr Land 3 کنال 6 لاکھ روپے (Sold)۔اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصرت جہاں بیگم گواہ شد نمبر 1۔ذیشان احمد ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر 2۔منور احمد خاں ولد چوہدری عبدالرحیم خاں

مسل نمبر 121538 میں سید افروز احمد ایاز

ولد سید مبشر احمد ایاز قوم شاہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر جامعہ احمدیہ سینئر دارالبرکات ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 ؍اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سید افروز احمد ایاز گواہ شد نمبر 1۔ ظہور الٰہی توقیر ولد سید منور احمد طارق گواہ شد نمبر 2۔سید فرہاد احمد ایاز ولد سید مبشر احمد ایاز

مسل نمبر 121539 میں خولہ احمد

بنت خواجہ ایاز احمد سجاد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/19 دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) انگوٹھی 1 تولہ 40 ہزار روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار 500 روپے ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل

صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔خولہ احمد گواہ شدنمبر1۔خواجہ ایاز احمد سجاد ولد خواجہ محمد اکرم گواہ شدنمبر2۔خواجہ منادی احمد فیاض ولدخوجہ ایاز احمد سجاد

مسل نمبر121540میں مسرت جبین

زوجہ بشارت احمد قوم گل پیشہ ملازمتیں عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/59 دارالصدرشالی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)زیور 1لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 32ہزارروپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔مسرت جبین گواہ شد نمبر 1۔ صداقت احمد طاہر ولد بشارت احمد طاہر گواہ شدنمبر2۔ دانیال احمد طاہر ولد بشارت احمد طاہر

مسل نمبر121541میں درنایاب مریم

بنت بشارت احمد طاہر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/55 دارالشکر شالی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ17 اپریل 2105 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔درنایاب مریم گواہ شد نمبر1۔صداقت احمد طاہر ولد بشارت احمد طاہر گواہ شدنمبر2۔دانیال احمد ولد بشارت احمد طاہر

مسل نمبر121542میں مزمل احمد

ولد مظفر احمد قوم رانا پیشہ عمر طالب علم سال 18 بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28/اگست 2015ئمیں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مزمل احمد گواہ شدنمبر1۔خالد محمود ولد حاضر علی گواہ شدنمبر2۔کاشف نذیر ولد نذیر احمد

مسل نمبر121543میں ارشاد الٰہی

ولد کرم الٰہی قوم بھٹی پیشہ ہنرمند مزدوری عمر70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/15دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ23 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان4.5 مرلہ 8لاکھ 50ہزارروپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10ہزارروپے ماہوار بصورت Milk Ma مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ارشاد الٰہی گواہ شدنمبر1۔سعید احمد طارق ولد ملک بشیر احمد گواہ شد نمبر2۔سہیل احمد ولد منور احمد قمر

مسل نمبر121544میں شہناز اختر

زوجہ عابد لطیف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع وملک اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)زیور7 تولہ3لاکھ 50ہزارروپے(2)حق مہر10ہزارروپے۔اس وقت مجھے مبلغ 3ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ شہناز اختر گواہ شد نمبر 1۔عابد لطیف ولد لطیف احمد گواہ شدنمبر2۔جواد عابد ولد عابد لطیف

مسل نمبر121545میں محمد مسعود خان

ولد محمد طارق خان قوم بلوچ پیشہ کاروبار عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع و ملک اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9/اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) Cash 25لاکھ روپے۔مبلغ 3لاکھ 12ہزارروپے سالانہ کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد مسعود خان گواہ شدنمبر1۔محمد افضل ولد یار محمد خان گواہ شدنمبر2۔رانا صدیق احمد ولد رانا منیر احمد مرحوم

مسل نمبر121546میں بشریٰ بیگم

زوجہ راجہ خان محمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع و ملک اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)Haqmahr 60ہزارروپے(2) Jewellery (Paid) 15تولہ 8لاکھ روپے(3)Tarka Father Gold (4)Bank 1 Kinal 2 Marla(Shared) Diposit 7لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 30ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر1۔عبدالمنان فیاض ولد حکیم محمد رمضان گواہ شدنمبر2 ۔حامد رشید غالب ولد عبدالرشید غالب

مسل نمبر121547میں چوہدری مناظر احمد

ولد چوہدری محمد دین قوم جٹ پیشہ تجارت عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع وملک اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) House5Marla (2)Half Plot 10 Marla (3) Plot 14 Marla(4)Plot 10 Marla (5) Plot 5Marla(6)Cash Diposit Fix 30لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 14لاکھ روپے سالانہ بصورت تجارت پیش، بنک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔چوہدری مناظر احمد گواہ شدنمبر1۔مرزا صدیق احمد ولد مرزا امتیاز احمد گواہ شدنمبر2۔سعد احمد صدیقی ولد سعود احمد صدیقی

مسل نمبر121548میں شرجیل احمد

ولد چوہدری ریاض احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع وملک اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شرجیل احمد گواہ شدنمبر1۔چوہدری ریاض احمد ولد چوہدری ھدایت علی گواہ شدنمبر2 ۔حزقیل احمد معاذ ولد چوہدری ریاض احمد

مسل نمبر121549میں اقبال محمد

ولد عطاء محمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 جولائی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)Flat 30لاکھ روپے (2)Car Modle 2008 7لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30ہزارروپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔اقبال محمد گواہ شدنمبر1۔محمد اکرم باجوہ ولد محمد اعظم احمد گواہ شدنمبر2۔اکرم الٰہی ولد غلام الٰہی

مسل نمبر121550میں سجاد سلیم

ولد محمد سلیم قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hafiz Abad ضلع و ملک Hafizabad,Pakistn بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ3 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Shop(Shared) 1/3 15لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 8ہزار500روپے ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سجاد سلیم گواہ شدنمبر1۔اعجاز احمد جاوید ولد محمد عبداللہ گواہ شدنمبر2۔محمد عباس ولد مختار احمد

مسل نمبر121551میں ریحانہ نور

بنت نور حسین قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mir Pur ضلع و ملک Mirpur,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100ر روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ریحانہ نور گواہ شد نمبر 1۔حافظ کلیم احمد ولد نثار احمد گواہ شدنمبر2۔نور حسین ولد محمد حسین

مسل نمبر121552میں محمد طلحہ بھٹی

ولد مجید احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mirpur Khas ضلع و Mirpur Khas,Pakistan ملک بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ25 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد طلحہ بھٹی گواہ شدنمبر1۔مجید احمد بھٹی ولد عبدالرشید

بھٹی گواہ شدنمبر 2۔میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی مرحوم

مسل نمبر 121553 میں شاہد اقبال

ولد نسیم اقبال قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mirpur Khas ضلع و ملک Mirurpur Khas,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہد اقبال گواہ شدنمبر 1۔نسیم اقبال ولد منظور احمد گوندل گواہ شدنمبر 2۔میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی

مسل نمبر 121554 میں مجید اللہ

ولد نعمت اللہ قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mirpur khas ضلع و ملک Mirpur Khas,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مجید اللہ گواہ شدنمبر 1۔اسد اللہ ولد نعمت اللہ گواہ شدنمبر 2۔میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی

مسل نمبر 121555 میں اسامہ نثار

ولد مبشر احمد نثار قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pesawar ضلع و ملک Pesawar,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14 جون 2105 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسامہ نثار گواہ شدنمبر 1۔خالد احمد ولد ناصر احمد گواہ شدنمبر 2۔محمد شہزاد انور ولد نور حسین

مسل نمبر 121556 میں طلحہ اقبال

ولد ظفر اقبال قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 71 Janoobi Sargodha ضلع وملک Sargodha,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طلحہ اقبال گواہ شدنمبر 1۔مجاہد اقبال ولد جاوید اقبال گواہ شدنمبر 2۔خالد محمود فہیم ولد نذیر احمد

مسل نمبر 121557 میں شازیہ بیگم

زوجہ محمد یوسف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 5 تولہ (2) حق مہر 15 ہزار روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔شازیہ بیگم گواہ شد نمبر 1۔محمد یوسف ولد محمد یعقوب گواہ شدنمبر 2۔عبدالرؤف ملتانی ولد جمیل احمد

مسل نمبر 121558 میں اظہر مشتاق

ولد محمد طفیل قوم چیمہ پیشہ ملازمتیں عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ ضلع وملک گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24 ستمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اظہر مشتاق گواہ شدنمبر 1۔محمد عمران ولد محمد یعقوب گواہ شدنمبر 2۔بشرت احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 121559 میں ریاض احمد گھمن

ولد چوہدری نبی احمد گھمن قوم گھمن پیشہ.... عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) نقدی 20 لاکھ روپے (2) مکان شیئر 5 مرلہ۔اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار 500 روپے ماہوار بصورت Profit B مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ریاض احمد گھمن گواہ شدنمبر 1۔حیات محمد نصرت ولد منظور احمد گواہ شدنمبر 2۔عبدالحمید فانی ولد چوہدری غلام محمد

مسل نمبر 121560 میں ہما مبشر

زوجہ مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور 4 تولہ 1 لاکھ 60 ہزار روپے (2) حق مہر 30 ہزار روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ہما مبشر گواہ شدنمبر 1۔مظفر احمد ولد سرور خان گواہ شدنمبر 2۔مبشر احمد ولد سردار خان

مسل نمبر 121561 میں صوفیہ طاہر

بنت منیر احمد طاہر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وہاڑی ضلع وملک وہاڑی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔صوفیہ طاہر گواہ شدنمبر 1۔منیر احمد ولد احمد دین گواہ شدنمبر 2۔محمد مشتاق احمد ولد اشفاق احمد

مسل نمبر 121562 میں ثمن نوشین

بنت بشیر احمد ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وہاڑی ضلع و ملک وہاڑی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ثمن نوشین گواہ شدنمبر 1۔منیر احمد ولد احمد دین گواہ شدنمبر 2۔محمد مشتاق احمد ولد اشفاق احمد

مسل نمبر 121563 میں ارسلان احمد ورک

ولد بشیر احمد ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وہاڑی ضلع و ملک وہاڑی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ارسلان احمد ورک گواہ شدنمبر 1۔عدنان احمد ورک ولد بشیر احمد ورک گواہ شدنمبر 2۔ارسلان احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 121564 میں عمارہ بشیر

بنت بشیر احمد ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گگومنڈی ضلع و ملک وہاڑی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔عمارہ بشیر گواہ شدنمبر 1۔منیر احمد ولد احمد دین گواہ شدنمبر 2۔محمد مشتاق احمد ولد اشتیاق احمد

مسل نمبر 121565 میں سبین اصغر

بنت شریف احمد اصغر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادقہ آباد ضلع و ملک رحیم یار خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔سبین اصغر گواہ شد نمبر 1۔شریف احمد اصغر ولد عبدالحمید گواہ شدنمبر 2۔پروین اختر ولد اختر علی

مسل نمبر 121566 میں ندیم احمد صدیقی

ولد محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Malah Maloot ضلع و ملک اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 18 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ندیم احمد صدیقی گواہ شدنمبر 1۔محمد صدیق ولد فقیر محمد گواہ شدنمبر 2۔فہیم احمد صدیق ولد محمد صدیق

مسل نمبر 121567 میں خالد محمود

ولد عبدالرحمٰن قوم بلوچ پیشہ ملازمتیں عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع وملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18 اگست 2015 میں

وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالد محمود گواہ شدنمبر1۔تنویر خالد ولد معین الدین گواہ شدنمبر2۔قاضی کمال ناصر ولد قاضی ناصر احمد سلیم

مسل نمبر121568 میں مبارک احمد

ولد محمد حنیف قوم آرائیں پیشہ خادم مسجد عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع وملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ5دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7 ہزار 200 روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبارک احمد گواہ شد نمبر1۔محمد صالح ولد محمد صدیق مجاہد گواہ شدنمبر2۔انیس احمد ولد محمد بوٹا مرحوم

مسل نمبر121569 میں صدیق

ولد محمد اکرم قوم جٹ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع وملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صدیق گواہ شدنمبر1۔احمد فصیح ولد محمد رفیق احمد شاد گواہ شدنمبر2۔ خالد محمود ولد محمد یونس

مسل نمبر121570 میں ملک سلطان احمد

ولد ملک محمد اشرف خان قوم.... پیشہ ملازمتیں عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع وملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Agr Land 12 کنال 9 لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 31 ہزار روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 30 ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ملک سلطان احمد گواہ شدنمبر1۔محمد عارف جاوید ولد غلام رسول ڈار گواہ شدنمبر2۔مبشر جاوید ولد محمد عارف جاوید

مسل نمبر121571 میں سارہ شوکت

بنت فضل الرحمان شوکت قوم سلہری پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 18 ماشہ 80 ہزار روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامۃ ۔سارہ شوکت گواہ شدنمبر1۔ فضل الرحمان ولد محمد عبداللہ گواہ شدنمبر2 ۔شعیب احمد ولد فضل الرحمان

مسل نمبر121572 میں زارا شوکت

بنت فضل الرحمان شوکت قوم.... پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع وملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26/اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 18 ماشہ 80 ہزار روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔زارا شوکت گواہ شدنمبر1۔ شعیب احمد ولد فضل الرحمان گواہ شدنمبر2۔فضل الرمان ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر121573 میں الماس محمود

بنت محمود احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع وملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ۔الماس محمود گواہ شد نمبر 1۔فضل الرحمان ولد محمد عبد اللہ گواہ شدنمبر2۔شعیب احمد ولد فضل الرحمان

مسل نمبر121574 میں مدیحہ خلعت

بنت طاہر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع وملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ۔مدیحہ خلعت گواہ شدنمبر1۔ولد رضاء ولد طاہر احمد بٹ گواہ شد نمبر2۔اطہر احمد ولد طاہر احمد بٹ

مسل نمبر121575 میں ملیحہ مصباح

بنت چوہدری محمد افضل طاہر قوم دھاریوال پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 1.800 گرام 5 ہزار 400 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔ملیحہ مصباح گواہ شدنمبر1۔ چوہدری محمد افضل طاہر ولد چوہدری نور احمد گواہ شدنمبر2۔ارشد احمد محمود ولد میاں غلام محمد

مسل نمبر121576 میں محمودہ بیگم

زوجہ محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ نامعلوم عمر82 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jhang Sadar ضلع و ملک Jang,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ28اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 House مرلہ 7 لاکھ روپے(2) Cash Daposit In bank 10 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت Profit B مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامۃ۔محمودہ بیگم گواہ شدنمبر1۔محمد سعید ولد محمد شفیع گواہ شدنمبر2 ۔منظور احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر121577 میں بشریٰ اعجاز

بنت اعجاز احمد خان قوم .... پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔بشریٰ اعجاز گواہ شدنمبر1۔مظفر احمد ولد حمید احمد خان گواہ شدنمبر2 اعجاز احمد خان ولد حمید احمد خان

مسل نمبر121578 میں امتل الرحمان طوبیٰ

بنت قاضی عبدالرحمان قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔امتل الرحمان طوبیٰ گواہ شد نمبر1۔حافظ قریشی کلیم احمد ظافر ولد ظہیر احمد قریشی گواہ شدنمبر2 ۔قاضی عبدالرحمان ولد قاضی عبدالمجید

مسل نمبر121579 میں رفعت اسلم

محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/34 فیکٹری ایریا احمد ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زیور(2) حق مہر 1 لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔رفعت اسلم گواہ شدنمبر1۔صدیق احمد ولد غلام مصطفیٰ گواہ شدنمبر2 عبدالمعطی شاہد ولد عبدالرشید

مسل نمبر121580 میں صاعدہ بشریٰ

بنت طاہر احمد شاہد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/4 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ31/اگست 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔صاعدہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1۔طاہر احمد شاہد ولد عبدالستار گواہ شدنمبر2۔عبدالرحمٰن ولد طاہر احمد شاہد

☆..........................☆..........................☆

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28 نومبر 2015ء کو بیت الفضل لندن میں بوقت 10 بجے صبح درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ

مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم ہدایت اللہ شاد صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر نظارت مال حال یوکے مورخہ 20 نومبر 2015ء کو طویل علالت کے بعد 73 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت بھاگ دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور مکرم حاکم دین صاحب آف پسرور کی بیٹی تھیں۔ نمازوں کی پابند، باقاعدگی سے تلاوت قرآن کریم کرنے والی، چندوں اور مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ آپ نے اپنا نصف زیور بیت خدیجہ جرمنی اور نصف مریم شادی فنڈ میں پیش کرنے کی توفیق پائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں شوہر کے علاوہ ایک بیٹی اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم ظہور احمد صاحب مربی سلسلہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن کی ممانی اور مکرم احمد نصیر الدین صاحب زعیم انصار اللہ بیت النور کی والدہ تھیں۔

مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب

مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب ابن مکرم چوہدری لال دین صاحب ہنسلو یوکے مورخہ 26 نومبر 2015ء کو 85 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ 1961ء میں یوکے آئے تھے۔ ہنسلو جماعت میں آپ کو سیکرٹری دعوت الی اللہ اور سیکرٹری تعلیم و تربیت کے طور پر خدمت کی توفیق ملی۔ اس کے علاوہ جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کو ائیرپورٹ سے لانے کی خدمت بھی بجالاتے رہے۔ آپ کو دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا۔ ابتدائی ایام میں اپنا گھر جماعتی میٹنگز اور پروگراموں کیلئے پیش کرتے رہے۔ بہت دعا گو، خدمت کا جذبہ رکھنے والے، مخلص، باوفا اور ملنسار انسان تھے۔ خلافت سے والہانہ عقیدت کا تعلق تھا۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ صائمہ صدیق صاحبہ

مکرمہ صائمہ صدیق صاحبہ اہلیہ مکرم صدیق احمد بٹ صاحب مالی مغربی افریقہ مورخہ 5 نومبر 2015ء کو کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد 35 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ اپنے میاں کے ساتھ ہیومینیٹی فرسٹ کے سلائی سنٹر میں ٹیچر کی حیثیت سے خدمت بجالا رہی تھیں۔ آپ بہت دعا گو، چندوں میں باقاعدہ، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ خلافت سے نہایت عقیدت اور اخلاص کا تعلق تھا۔ اپنی اولاد کو بھی خلافت سے گہری وابستگی کی تلقین کیا کرتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم احمد خان صاحب

مکرم احمد خان صاحب آف آملاپورم آندھرا پردیش انڈیا مورخہ 4 نومبر 2015ء کو 85 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند، مخلص، باوفا اور فدائی احمدی تھے۔ دعوت الی اللہ کا غیر معمولی جوش تھا۔ آپ کے ذریعہ کئی افراد کو قبول احمدیت کی توفیق ملی۔ خلافت سے گہری وابستگی اور اخلاص و وفا کا تعلق تھا۔ MTA پر حضور انور کے خطبات اور خطابات کو بڑے غور سے سنا کرتے تھے۔ آپ نے ضلع ایسٹ گوداوری کے ناظم انصار اللہ اور زونل امیر کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔

مکرمہ شازیہ ناہید صاحبہ

مکرمہ شازیہ ناہید صاحبہ اہلیہ مکرم مسعود احمد اعوان صاحب آف Ludwighafen جرمنی مورخہ 3/اکتوبر 2015ء کو 40 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ ہمیشہ جماعتی خدمت اور مالی قربانیوں میں پیش پیش رہتیں۔ بڑے اخلاص اور محبت سے خدمت کرنے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ اپنی بیماری کا تمام عرصہ صبر سے گزارا۔ آپ جماعت اور خلافت سے گہری عقیدت کا تعلق رکھتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں شوہر کے علاوہ دو بچیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

مکرم عبدالغفار صاحب

مکرم عبدالغفار صاحب ابن مکرم ارشاد احمد صاحب دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ مورخہ 19 نومبر 2015ء کو 50 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کو اپنے حلقہ میں منتظم اطفال، زعیم مجلس خدام الاحمدیہ اور 6 سال صدر محلّہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ آپ نہایت غریب پرور، ہر ایک کے ہمدرد، اچھے اخلاق کے مالک مخلص اور نیک انسان تھے۔ خلافت سے گہری محبت اور عقیدت کا تعلق تھا۔ آپ کی محنت اور کوششوں سے حلقہ میں بیت الذکر کی تعمیر عمل میں آئی۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں بوڑھے والدین اور اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم شیخ عبدالحکیم صاحب

مکرم شیخ عبدالحکیم صاحب آف کینیڈا مورخہ 14 نومبر 2015ء کو مختصر علالت کے بعد 96 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ ایک پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ دعوت الی اللہ کی پاداش میں آپ کو دو مرتبہ اسیر راہ مولیٰ رہنے کی سعادت ملی۔ کینیڈا شفٹ ہونے کے بعد بھی آپ نے دعوت الی اللہ کا کام جاری رکھا۔ آپ دعوت الی اللہ کا کوئی موقع بھی ہاتھ سے جانے نہیں دیتے تھے۔ جب بھی باہر نکلتے تو کچھ جماعتی لٹریچر ضرور اپنے ساتھ رکھتے تھے۔ ٹورانٹو کے تمام اردو اخبارات کے ایڈیٹروں کے ساتھ اچھا رابطہ تھا اور آپ کے مضامین بھی ان اخبارات میں شائع ہوتے رہتے تھے۔ آپ نے قرآن کریم کا گرمکھی ترجمہ ایک بڑی تعداد میں اپنے ملنے والے سکھ احباب کو دیا۔ ہر سال کثیر تعداد میں غیر از جماعت احباب کو جلسہ سالانہ پر بھی لے کر آتے تھے۔ بہت نیک، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔

مکرم منصور احمد پال صاحب

مکرم منصور احمد پال صاحب ابن مکرم محمد دین پال صاحب آف رانچی انڈیا حال مقیم ورجینیا امریکہ مورخہ 2 نومبر 2015ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ 1967ء میں ملازمت کی غرض سے سعودی عرب چلے گئے جہاں 1980ء میں جماعت Al-Khobar کے صدر کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ 1989ء میں آپ اپنی فیملی کے ہمراہ امریکہ شفٹ ہو گئے جہاں اپنی لوکل جماعت میں آپ کو سیکرٹری تربیت اور سیکرٹری وصایا کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ آپ خاموش طبع، عاجز، نیک اور مخلص انسان تھے۔ MTA کے ارتھ سٹیشن پر خدمت بجالانے کے ساتھ اکثر احمدی گھروں میں خود جا کر ایم ٹی اے کی ڈش لگاتے رہے۔ قرآن کریم سے بہت محبت تھی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

۞ مکرم افتخار احمد صاحب دارالنصر وسطی تحریر ربوہ کرتے ہیں۔

میرا بیٹا ابدال احمد عمر ساڑھے 3 سال ایک موذی مرض میں مبتلا ہے اور چلڈرن ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ میرے بیٹے کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم انور ندیم علوی صاحب ایڈووکیٹ دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بڑی ممانی، والدہ مکرم چوہدری نصر اللہ خاں سرا صاحب سابق امیر ضلع ساہیوال محترمہ عالم بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری رحمت خاں سرا صاحب 113 سال کی عمر میں 18 نومبر 2015ء کو وفات پا گئیں۔ اگلے روز نماز جنازہ محترم مربی صاحب ضلع ساہیوال نے پڑھائی۔ تدفین احمدیہ قبرستان چک نمبر L-6/11 نور دین والا ضلع ساہیوال میں ہوئی۔ مرحومہ ضلع ساہیوال کے مشہور احمدی اور سرا برادری کے بزرگ زمیندار مکرم چوہدری نور دین صاحب ذیلدار کی رشتہ میں بڑی بہو تھیں۔ ذیلدار صاحب کا دسترخوان بہت وسیع تھا۔ سرکاری افسران اور دور دراز گاؤں کے مسافر قیام اور طعام کے لئے آپ کے ڈیرہ پر آتے رہتے تھے۔ چوہدری صاحب کی ہدایات کی روشنی میں کھانے کا انتظام ممانی جان مرحومہ بہت سلیقہ سے سرانجام دیتیں۔ وفات سے کافی عرصہ پہلے اپنے طلائی زیورات فروخت کر کے رقم مریم شادی فنڈ، سیدنا بلال فنڈ اور سرائے مسرور میں ادا کر دی۔ نیز مقامی بیت الذکر اور مربی ہاؤس میں خطیر رقم چندہ کے طور پر دی۔ آپ کے بڑے بیٹے مکرم چوہدری نصر اللہ خاں صاحب امیر ضلع ساہیوال کے طور پر خدمت سرانجام دیتے رہے۔ دوسرے بیٹے مکرم چوہدری ثناء اللہ خاں صاحب نے قائد ضلع ساہیوال کے طور پر کام کی توفیق پائی۔ آپ کی چھوٹی بیٹی محترمہ رشیدہ رحمٰن صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری بشارت الرحمٰن صاحب نے صدر لجنہ ضلع ساہیوال کے طور پر خدمت کی سعادت حاصل کی۔ ایک بیٹی محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبداللطیف علوی صاحب نائب امیر ضلع نواب شاہ صدر لجنہ دوڑ ضلع نواب شاہ کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

☆..........☆..........☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

9 دسمبر 2015ء

12:10 am	نور مصطفویؐ
12:25 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2010ء
1:30 am	آؤ اردو سیکھیں
2:00 am	پریس پوائنٹ
3:00 am	فیتھ میٹرز
4:00 am	سوال وجواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:25 am	درس مجموعہ اشتہارات
5:50 am	یسرنا القرآن
6:15 am	گلشن وقف نو
7:05 am	Ice Fishing In Canada
7:35 am	آؤ اردو سیکھیں
8:00 am	پریس پوائنٹ
9:05 am	سٹوری ٹائم
9:25 am	آسٹریلین سروس
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	جلسہ سالانہ قادیان 28 دسمبر 2010ء
1:00 pm	مسلم سائنسدان
1:15 pm	آداب زندگی
2:00 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 دسمبر 2015ء (سواحیلی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔اکتوبر 2009ء
7:00 pm	Shotter Shondhane
8:05 pm	دینی وفقہی مسائل
8:40 pm	کڈز ٹائم
9:15 pm	مسلم سائنسدان
9:30 pm	فیتھ میٹرز
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	جلسہ سالانہ قادیان

10 دسمبر 2015ء

12:30 am	فرنچ سروس
1:30 am	دینی وفقہی مسائل
2:05 am	کڈز ٹائم
2:35 am	آداب زندگی
3:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2010ء
4:00 am	انتخاب سخن
5:10 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:45 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
6:00 am	الترتیل
6:30 am	جلسہ سالانہ قادیان
7:30 am	دینی وفقہی مسائل
8:05 am	آداب زندگی
8:55 am	فیتھ میٹرز
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	یسرنا القرآن
11:40 am	سڈنی میں استقبالیہ تقریب 18۔اکتوبر 2013ء
12:50 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:55 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	جاپانی سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس ملفوظات
5:30 pm	یسرنا القرآن
5:55 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 دسمبر 2015ء (بنگلہ ترجمہ)
8:05 pm	آؤ اردو سیکھیں
8:20 pm	مسیح ہندوستان میں
8:55 pm	Persian Service
9:25 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:15 pm	سڈنی میں استقبالیہ تقریب

11 دسمبر 2015ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:00 am	سڈنی میں استقبالیہ تقریب 18۔اکتوبر 2013ء
7:15 am	خلافت احمدیہ سال بہ سال
7:40 am	سپینش سروس
8:10 am	پشتو مذاکرہ
8:50 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	برسبین میں استقبالیہ تقریب 23۔اکتوبر 2013ء
1:20 pm	راہ ہدیٰ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	دینی وفقہی مسائل
4:30 pm	تلاوت قرآن کریم
4:45 pm	سیرت النبی ﷺ
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
7:35 pm	Shotter Shondhane
8:45 pm	کسوٹی
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 11۔اکتوبر 2015ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	برسبین میں استقبالیہ تقریب

اخروٹ

موسم سرما میں پایا جانے والا اخروٹ خشک میوہ جات میں انتہائی مقوی میوہ شمار ہوتا ہے۔ اس میں حراروں اور فولاد سمیت بہت سے دیگر غذائی اجزاء موجود ہوتے ہیں جو کہ دماغی قوت اور جسمانی درجہ حرارت کو معتدل رکھنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ غذائی ماہرین کے مطابق سردیوں میں اخروٹ کا استعمال امراض قلب، خون کی گردش کو معمول پر لانے اور بلند فشار خون کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کا بے جا استعمال حلق میں خراش اور چھالوں کا باعث بن جاتا ہے۔ کام کے دباؤ کی وجہ سے ذہنی تھکاوٹ کا شکار ہونے والے افراد کے لئے اخروٹ کے تیل کی باقاعدگی سے مالش مفید ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم۔ 7 دسمبر

طلوع فجر	5:28
طلوع آفتاب	6:53
زوال آفتاب	12:59
غروب آفتاب	5:07
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	24 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	12 سنٹی گریڈ

موسم جزوی طور پر ابر آلود ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

7 دسمبر 2015ء

7:40 am	حضور انور کا دورہ جاپان
8:40 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 دسمبر 2015ء
9:55 am	لقاء مع العرب
11:55 am	میلبورن میں استقبالیہ تقریب 11۔اکتوبر 2013ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2010ء
9:05 pm	راہ ہدیٰ

تمام قسم کی جائیداد کی خرید وفروخت کیلئے تشریف لائیں

شبیر ایڈورٹائزرز اینڈ پراپرٹی ڈیلر

شبیر احمد وڑائچ 0333-9791043 0304-5967101

WARDA فیبرکس

جلسہ سالانہ قادیان کی خوشی میں سیل سیل سیل

کاٹن۔کھدر۔لیلن۔وول مرینہ سیل کا آغاز ہو چکا ہے

چیمہ مارکیٹ ربوہ: 0333-6711362

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا

محمد دین میموریل ہومیو کلینک اقصیٰ چوک ربوہ

ڈاکٹر خرم گل: 0334-9811520

اٹھوال فیبرکس

بوتیک ہی بوتیک۔ مرینہ وول۔کھدر۔اتحاد کاٹن۔

فردوس۔بے بی پرنٹ کاٹن نیز ڈیزائنز کی تمام ورائٹی

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

ربوہ سینٹری اینڈ آئرن سٹور

سامان سینٹری، پائپ، واٹر موٹر پمپ، واٹر ٹینک وغیرہ کی نت نئی ورائٹی بازار سے بارعایت دستیاب ہے۔ نیز پلمبر کی سہولت موجود ہے۔ مچھر مار سپرے کی سہولت میسر ہے

کالج روڈ ربوہ: 0332-6093523

سلطان احمد شہزاد: 0334-9635930

FR-10

لیڈیز اینڈ جینٹس کپڑے کی گرم ورائٹی انتہائی کم ریٹ پر حاصل کریں نوٹ نئے لہنگے کرایہ پہ حاصل کریں۔

ورلڈ فیبرکس 0476-213155

ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

قادیان جلسہ پر جانے والوں کیلئے شوز کی نئی ورائٹی۔ نیز مردانہ، لیڈیز، بچگانہ شوز کی تمام قسم کی ورائٹی دستیاب ہے۔

سروس شوز پوائنٹ

وڑائچ مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0476212762

/servisshoespointrabwah

مکان برائے فروخت

ایک عدد نیا تعمیر شدہ مکان ڈبل سٹوری برائے فروخت ہے۔ 5 کمرے اٹیچ باتھ، کچن، ٹی وی لاؤنج، اچھا خوبصورت تعمیر، ماربل کا کام کچن میں خوبصورت آرائش کا کام۔ بہترین لوکیشن پر واقع۔ خواہشمند حضرات درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں

0348-0772774 / 0302-6741235